Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۹

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

یوم :- اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۸ رمضان ۱۳۹۰ھ - ۲۹ نبوت ۱۳۴۹ ہش - ۲۹ نومبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۷۵

## اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۲۸ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے لیکن ابھی ضعف چل رہا ہے۔ احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

---

• ربوہ ۲۸ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل ناساز تھی آج صبح عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے ویسے عام طور پر جوڑوں میں درد رہتا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین *

---

• ربوہ ۲۸ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کل نمازِ جمعہ ادا کرنے کے لئے مسجد مبارک میں تشریف لائے۔ علالتِ طبع کے باعث حضور نے خود نماز نہیں پڑھائی بلکہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نماز محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ بھی آپ ہی نے پڑھا۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے مشرقی پاکستان کے ہلاکت خیز طوفان اور اس کے نتیجہ میں ہونیوالے عظیم جانی و مالی نقصان کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو اپنے سیلاب زدہ بھائیوں کی ہر ممکن امداد کرنے اور ان کی خاطر خواہ بحالی اور خوشحالی کے لئے خصوصیت سے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا یہ دعاؤں کی قبولیت کے ایام ہیں ہمیں چاہیئے کہ ہم ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ یہ دعائیں بھی کریں کہ جو لوگ اِس ہلاکت خیز طوفان سے زندہ بچ رہے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی زندگی اور خاطر خواہ بحالی کے سامان فرمائے اور پھر انہیں اِس امر کی بھی توفیق دے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے خالق و مالک پروردگار کے آستانہ پر جھکیں اور اس کے فضلوں کے وارث بنیں۔ آپ نے توجہ دلائی کہ اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی امداد کا ایک طریق دعا بھی ہے اور یہ نہایت مؤثر اور کارگر طریق ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم ان کے لئے دعائیں کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں *

---

• محترم شیخ صالح محمد صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ آجکل انگلستان میں ہیں اور اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر بخشے۔ آمین۔

(نور احمد عابد ٹیکسیشن آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل جھنگ)

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# مومن کا کام یہ ہے کہ وہ ہمیشہ دُعا میں لگا رہے

## ایسے استقلال اور صبر کے ساتھ دُعا کرو کہ اس کو کمال کے درجہ تک پہنچا دو

"یاد رکھو دُعا جیسی کوئی چیز نہیں ہے اِس لئے مومن کا کام ہے کہ ہمیشہ دُعا میں لگا رہے اور اس استقلال اور صبر کے ساتھ دعا کرے کہ اس کو کمال کے درجہ تک پہنچا دے اپنی طرف سے کوئی کمی اور دقیقہ فروگزاشت نہ کرے اور اِس بات کی بھی پرواہ نہ کرے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا بلکہ ؎

گر نباشد بدوست راہ بُردن ؎ شرطِ عشق است در طلب مُردن

جب انسان اِس حد تک دُعا کو پہنچاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس دُعا کا جواب دیتا ہے جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے ادعونی استجب لکم یعنی تم مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا اور تمہاری دُعا قبول کروں گا۔ حقیقت میں دعا کرنا بڑا ہی مُشکل ہے جب تک انسان پُورے صدق و وفا کے ساتھ اور صبر اور استقلال سے دُعا میں لگا نہ رہے تو کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ بہت سے لوگ اِس قسم کے ہوتے ہیں جو دعا کرتے ہیں مگر بڑی بیدلی اور عجلت سے چاہتے ہیں کہ ایک ہی دن میں ان کی دعا مثمر بہ ثمرات ہو جاوے حالانکہ یہ امر سُنّت اللہ کے خلاف ہے۔ اس نے ہر کام کے لئے اوقات مقرر فرمائے ہیں اور جس قدر کام دُنیا میں ہو رہے ہیں وہ تدریجی ہیں۔ اگرچہ وہ قادر ہے کہ ایک طرفۃ العین میں جو چاہے کر دے اور ایک کُن سے سب کچھ ہو جاتا ہے مگر دُنیا میں اس نے اپنا یہی قانون رکھا ہے اِس لئے دُعا کرتے وقت آدمی کو اسکے نتیجہ کے ظاہر ہونے کے لئے گھبرانا نہیں چاہیئے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۵-۶)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ر نبوت ۱۳۴۹ ہش

# لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ

(۴)

اسی طرح بعض دوسرے لوگوں نے بھی لا اکراہ فی الدّین کے ایسے معنی کئے ہیں جو قرآن کریم سے ہرگز ثابت نہیں ہو سکتے۔ مثلاً ایک رائے یہ ہے کہ دین کے لئے جو جبر کیا جاتا ہے وہ جبر ہی نہیں ہوتا۔ یک نہ شد دو شد۔ اس رائے کے مطابق جو استثناء کہ جبر سے دین میں داخل کرنا جائز نہیں ہے متذکرہ صاحب نے ظاہر کی تھی وہ استثناء بھی نہیں ہوتی۔ اس رائے کے مطابق غیر مسلموں کو بالجبر مسلمان بنانا بھی جائز ٹھہرتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ بعض لوگوں نے آیہ کریمہ کے سیدھے سادے معنی سے انحراف کے لئے مختلف سوفسطائی استدلال کی پناہ لینے کی کوشش کی ہے۔ مگر سورج کے سامنے یہ اندھیرے نہیں ٹھہر سکتے جو اسلام کے اس عظیم الشان اصول کو چھپانے کے لئے کئے جاتے ہیں۔ ایسا اصول جو اسلام کی روح کو پیش کرتا ہے اور جس کو دنیا کے تمام مذاہب کے مقابلہ میں امتیاز حاصل ہے اور جو دنیا میں پائیدار امن قائم کرنے کا بنیادی ذریعہ ہے۔

اسلام کا یہ اصول لا اکراہ فی الدّین کے مضحکہ خیز معنی کرنیوالوں کے نزدیک مسلّمہ ہے کہ اسلامی حکومت میں غیر مسلم بھی آزادی سے رہ سکتے ہیں اور ان کو بھی مسلمانوں کی طرح تمام انسانی بنیادی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ فقہاء نے ایسے لوگوں کو بعض صورتوں میں ذمی کا نام دیا ہے اور ان کے حقوق بھی متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاہم قرآن کریم اور احادیث نبویؐ میں کہیں ایسی شرط موجود نہیں ہے کہ ایک اسلامی حکومت میں ایک مسلمان اسلام کو چھوڑ کر غیر مسلموں کا دین اختیار نہیں کر سکتا۔

خود ان صاحب نے مجرّد مذہب کی اصطلاح کو تسلیم کیا ہے اور یہ مانا ہے کہ مجرّد مذہب کی تبدیلی کے لئے کوئی سزا نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ وہ کہتا ہے:-

> "جہاں تک مجرّد مذہب کا تعلق ہے، ہمارے اور معترضین کے درمیان اس امر میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ ایسا مذہب مرتد کو سزا دینے کا حق نہیں رکھتا جب کہ سوسائٹی کا نظم ونسق اور ریاست کا وجود عملاً اس کی بنیاد پر قائم نہ ہو۔ جہاں اور جن حالات میں اسلام فی الواقع ویسے ہی ایک مذہب کی حیثیت رکھتا ہے جیسا کہ معترضین کا تصورِ مذہب ہے اور وہاں ہم خود بھی مرتد کو سزائے موت دینے کے قائل نہیں ہیں۔ فقہ اسلامی کی رُو سے محض ارتداد کی سزا ہی نہیں، اسلام کے تعزیری احکام میں سے کوئی حکم بھی ایسے حالات میں قابلِ نفاذ نہیں رہتا جب کہ اسلامی ریاست (یا باصطلاحِ شرع "سلطان") موجود نہ ہو۔ لہٰذا مسئلہ کے اس پہلو میں ہمارے اور معترضین کے درمیان بحث خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔"

یہاں بھی یہ صاحب غلط مبحث کر گئے ہیں۔ ان کا یہ کہنا کہ:-

> "فقہ اسلامی کی رُو سے محض ارتداد کی سزا ہی نہیں، اسلام کے تعزیری احکام میں سے کوئی حکم بھی ایسے حالات میں قابلِ نفاذ نہیں رہتا جب کہ اسلامی ریاست (یا باصطلاح شرع "سلطان") موجود نہ ہو۔"

اس میں مغالطہ یہ ڈالا گیا ہے کہ "قتلِ مُرتد" اور اسلام کے دیگر تعزیری احکام ایک نسبتی حیثیت رکھتے ہیں۔ حالانکہ اسلام کے اکثر تعزیری احکام ایک سیکولر حکومت بھی اپنا سکتی ہے مگر وہ قتلِ مرتد کا متفق مسلمان علماء کا خود ساختہ حکم قطعاً نہیں اپنا سکتی۔ مثلاً ایک سیکولر حکومت چوری کی سزا قطع ید چوری روکنے کے لئے اپنا سکتی ہے۔ اسی طرح وہ قتل کے معاملہ میں دِیت کا حکم بھی اپنا سکتی ہے جیسا کہ بعض سیکولر کہلانے والی حکومتیں اس کے متعلق سوچ بھی رہی ہیں۔ مگر ایک سیکولر حکومت ان فقہاء کا ایجاد کردہ قتلِ مرتد کا حکم اصولاً نہیں اپنا سکتی کیونکہ یہ سیکولرازم کی نفی کرتا ہے۔ اور پھر خاص کر مسلمانوں کو یہ اختیار کس طرح دے سکتی ہے کہ وہ اسلام سے پھر جانے والوں کو قتل کی سزا دلوا سکتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ جس طرح کسی غیر اسلامی حکومت میں مجرّد مذہب تبدیل کرنے سے کوئی شخص قتل کا مستوجب نہیں ہو سکتا اسی طرح اسلامی حکومت میں بھی نہیں ہو سکتا۔ البتہ جہاں تک حکومتِ اسلامی کی حفاظت کا سوال ہے ایک حربی مرتد کو قتل کی سزا دی جا سکتی ہے۔ اور یہ سزا تبدیلیٔ مذہب کی نہیں بلکہ بغاوت کی سزا ہوگی۔ اسلئے جب اسلامی حکومت غیر مسلموں کو اپنے حدود میں برداشت کرتی ہے اسی طرح وہ ایک مسلمان کو جو غیر باغی ہو محض مجرّد مذہب کی تبدیلی پر قتل کی سزا نہیں دے سکتی اسی طرح جس طرح وہ اپنے حدود میں رہنے والے غیر مسلموں کو مسلمان ہونے پر مجبور نہیں کر سکتی۔

○

گر آنکھ تری اشک سے نمناک نہیں ہے
زمزم سے کرے لاکھ وضو پاک نہیں ہے
جس خاک سے آدم کو بنایا ہے خدا نے
وہ خاک اور خاک ہے یہ خاک نہیں ہے

پھول کھلنے لگے ہیں باغوں میں
مے چھلکنے لگی ایاغوں میں
شعلۂ گُل کے واسطے شبنم
ایسے ہے تیل جوں چراغوں میں

تنویر

ہر احمدی کا فرض ہے کہ الفضل
خود خرید کر پڑھے!

درس الحدیث

# لیلۃ القدر اور عید الفطر کا ذکر

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحروا لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر من رمضان

(البخاری)

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ رضؓ سے مروی ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لیلۃ القدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

تشریح۔ سارا رمضان ہی مجاہدہ کا مہینہ ہے۔ مومن دن کے روزہ اور قیام اللیل کے ذریعہ، دعاؤں، استغفار اور تلاوت قرآن پاک کے واسطہ سے درجہ بدرجہ روحانی منازل میں ترقی کرتا جاتا ہے آخری عشرہ میں مومنوں کی طلب اور ان کا عشق اپنے عروج پر ہوتا ہے اور خدا کی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کی بھی کثرت ہوتی ہے۔ انہی ایام میں ایک رات خاص عزت اور خاص قدر کی رات مقدر ہے جو کہ مومنوں کی قبولیت کا معراج ہے۔

عن ابن عمرؓ قال ان رجالا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارُوا لیلۃ القدر فی المنام فی السبع الاواخر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اری رؤیاکم قد تواطئت فی السبع الاواخر فمن کان متحریھا فلیتحرھا فی السبع الاواخر

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کئی ایک کو لیلۃ القدر رمضان کی آخری سات راتوں میں دکھائی گئی۔ ان سب نے اپنی اپنی خواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیان کی اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ لوگوں کی خوابیں اس بارے میں متفق ہیں کہ لیلۃ القدر آخری سات راتوں میں سے ایک رات ہے پس اس سال جو تلاش کرنا چاہیں لیلۃ القدر کو آخری سات راتوں میں تلاش کریں۔

تشریح۔ یہ حدیث آخری دس راتوں میں لیلۃ القدر ہونے والی حدیث کے منافی نہیں آخری سات راتیں بھی دس راتوں میں شامل ہیں ہر سال لیلۃ القدر علیحدہ علیحدہ تاریخ میں ہوا کرتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال کی لیلۃ القدر آخری سات راتوں میں ہونے والی تھی اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت کے اظہار کے طور پر اپنے مومن بندوں کو پہلے سے خوابوں میں بتا دیا کہ اس سال لیلۃ القدر آخری سات راتوں میں ہوگی۔ ان میں عبادتوں پر خاص زور دو اور لیلۃ القدر کو پانے کی خاص سعی کرو۔

عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل العشر شدّ مئزرہ واحیٰ لیلہ وایقظ اھلہ۔

(البخاری)

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ رضؓ سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جب آخری عشرہ آتا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاص طور پر کمر کس لیتے اور راتوں کو خاص طور پر بیدار کر دیتے تھے اور اپنے اہل و عیال کو بھی عبادت کے لئے جگا دیتے تھے۔

تشریح۔ آخری عشرہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جو غیر معمولی تغیر آتا تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس حدیث میں اس کا ذکر فرمایا ہے آپ خود بھی مزید چوکس ہو جاتے تھے اور فضاء اور ماحول کو بھی خاص مجاہدہ و عبادت کے لئے تیار کر لیتے تھے۔

عن عائشۃ قالت قلت یارسول اللہ أرأیت ان علمت ای لیلۃ لیلۃ القدر ما اقول فیھا قال قولی اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی

(ابن ماجہ)

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اگر مجھے پتہ لگ جائے کہ لیلۃ القدر یہ رات ہے تو میں اس میں کیا خاص دعا کیا کروں حضور نے فرمایا کہ تم یوں دعا کرنا کہ اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنا تجھے بہت پسند ہے۔ تو ازراہ کرم مجھے اپنے عفو سے نواز۔

تشریح۔ یہ دعا لیلۃ القدر کی خاص دعا ہے۔ باقی دعائیں بھی کرنی چاہئیں۔ اس دعا میں اللہ تعالیٰ کی شان عفو کو خاص طور پر پیش کیا گیا ہے اور عرض کیا گیا ہے کہ تو بہت درگذر کرنے والا ہے اور درگذر کرنا تجھے محبوب ہے اب یہ تیری رحمتوں کے عام اور غیر معمولی مظاہرہ کا وقت ہے۔ میری التجا ہے کہ تو مجھے اپنے دامن عفو میں چھپا لے اور میرے قصوروں سے درگذر فرما۔ اس دعا پر جتنا بھی غور کیا جائے اس کی جامعیت نمایاں ہوتی جاتی ہے۔

عن عبادۃ بن الصامت قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیخبرنا بلیلۃ القدر فتلاحی رجلان من المسلمین فقال خرجت لاخبرکم بلیلۃ القدر فتلاحی فلان وفلان فرفعت وعسیٰ ان یکون خیراً فالتمسوھا فی التاسعۃ والسابعۃ والخامسۃ

(البخاری)

ترجمہ:۔ حضرت عبادہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے تاکہ لیلۃ القدر کے بارے میں ہمیں معین اطلاع دیں۔ آگے دو مسلمان برا بھلا کہہ رہے تھے۔ حضور نے فرمایا میں تو باہر اسلئے آیا تھا کہ تم لوگوں کو لیلۃ القدر کی معین رات سے آگاہ کروں مگر فلاں فلاں کے جھگڑے کے باعث وہ معین تاریخ میرے ذہن سے اتر گئی ہے۔ اس بھول جانے میں بھی برکت ہی ہوگی۔ تم اس سال اسے ۲۹ ویں ۲۷ ویں اور ۲۵ ویں رات کو تلاش کرنا۔

تشریح۔ اس حدیث سے ظاہر ہے کہ لیلۃ القدر مختلف تاریخوں میں ہوا کرتی ہے۔ حضور علیہ السلام پر اس سال کے بارے میں جو معین انکشاف ہوا تھا آپ وہ صحابہ کو بتانے کے لئے باہر آئے تھے مگر دو شخصوں کے جھگڑے کے باعث وہ بات حضور کے ذہن سے نکل گئی بہرحال لیلۃ القدر غیر معین سہی۔ البتہ حضور نے اس سال کے لئے تین راتوں کی گونہ تعیین فرما دی۔

اس حدیث سے باہم لڑائی جھگڑے کی برائی بھی عیاں ہے لیلۃ القدر پانے والی قوم اور جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اس کے افراد باہم اختلاف اور جھگڑا نہ کیا کریں۔ لڑائی جھگڑے سے لیلۃ القدر کے یقینی علم سے قومیں محروم ہو جاتی ہیں۔

حضور علیہ السلام کا یہ ارشاد کہ عسیٰ ان یکون خیراً اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ خدا کے برگزیدہ بندوں

کو اس کے ہر فعل میں حکمت اور بھلائی نظر آتی ہے۔ یہ بھلائی تو سامنے ہے کہ اگر اس سال کی معین تاریخ کا پتہ لگ جاتا تو لوگ ہمیشہ کے لئے اسی کو پلے باندھ لینے اور اصل مقصود یعنی مجاہدہ و عبادت کے جذبہ کی فراوانی مفقود ہو جاتا۔

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان لیلۃ القدر نزل جبرئیل فی کبکبۃ من الملٰئکۃ یصلون علی کل عبد قائم او قاعد یذکر اللہ عزوجل فاذا کان یوم عیدھم یعنی یوم فطرھم باھی بھم ملائکتہ فقال یا ملائکتی ما جزاء اجیر وفی عملہ قالوا ربنا جزاؤہ ان یوفی اجرہ قال ملائکتی عبیدی و امائی قضوا فریضتی علیھم ثم خرجوا یعجون الی الدعاء وعزتی وجلالی وکرمی وعلوی و ارتفاع مکانی لاجیبنھم فیقول ارجعوا قد غفرت لکم وبدلت سئیاتکم حسنات قال فیرجعون مغفورا لھم۔ (البیہقی)

ترجمہ۔ حضرت انس رضی سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو حضرت جبرئیل فرشتوں کی ایک جماعت سمیت نزول فرماتے ہیں اور ان تمام لوگوں پر جو کھڑے یا بیٹھے ذکر الٰہی کر رہے ہوتے ہیں درود و برکات بھیجتے ہیں نیز حضور نے فرمایا کہ پھر جب مسلمانوں کی عید کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ مومنوں کو فخر کے ساتھ ملائکہ کے سامنے پیش فرماتا ہے اور پوچھتا ہے کہ اے میرے فرشتو! بتاؤ اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنا عمل خلوص سے پورا کر دیا ہے فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا پورا اجر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میرے فرشتو! میرے ان مومن بندوں اور مومن بندیوں نے میرے مقرر کردہ اس فرض کو ادا کر دیا ہے۔ جو میں نے ان پر مقرر کیا تھا اور اب یہ سب متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ میرے حضور حاضر ہیں۔ مجھے اپنی عزت، اپنے جلال، اپنے کرم، اپنی بزرگی اور بلند مرتبت کی قسم ہے کہ میں ان کی دعاؤں کو ضرور قبول کروں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ مومنوں اور مومنات سے فرمائے گا کہ تم سب اب نماز عید کے بعد اپنے گھروں کو جاؤ میں نے تمہارے گناہ معاف کر دئے ہیں اور تمہاری بری عادتوں کو اچھی عادتوں سے تبدیل کر دیا ہے۔ حضور صلی علیہ وسلم نے فرمایا کہ تب وہ بخشش کی چادریں لپیٹے گھروں کو لوٹتے ہیں۔

تشریح۔ اس حدیث میں ایک مسئلہ جو بالبداہت بیان ہوا ہے یہ ہے کہ ہر لیلۃ القدر کے موقعہ پر جبرائیل دوسرے فرشتوں کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں اور مومنوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ پس عام علماء کا یہ خیال سراسر باطل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جبرائیل کا نزول مسدود ہو گیا ہے۔ یہ خیال حدیث نبوی کے صریح خلاف ہے

اس حدیث کے دوسرے حصہ میں رمضان المبارک کے بعد عید الفطر کے موقعہ کا ذکر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت اور اس کے بے انداز فضل کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو بھی اس رحمت سے نوازے اور اس فضل کا وارث بنائے۔ اللّٰھم آمین یا رب العٰلمین۔

## سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات حفظ کریں

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ہر عورت اور ہر بچی کو سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد ہونی چاہئیں اور ان کا مطلب ذہن نشین ہونا چاہیئے۔ آج کل رمضان المبارک کے ایام میں ان مبارک ایام میں جس عورت یا بچی نے ابھی تک یہ سترہ آیات حفظ نہیں کیں وہ آخری عشرہ میں حفظ کر کے مرکز کو اطلاع دیں۔ تا ان کو سندات بھجوائی جا سکیں۔ اسی طرح مائیں اپنی بچیوں کو بھی یاد کرائیں۔ نگران ناصرات بھی اس امر کی نگرانی رکھیں اور جلسہ سالانہ تک ہر لجنہ اماء اللہ اپنی لجنہ اور ناصرات کی تعداد سو فی صدی تک پہنچانے کی کوشش کرے۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)


# ربوہ میں پی آئی اے کا خاص بکنگ اور ریزرویشن آفس

سالانہ جلسہ میں شرکت کرنے والے پاکستانی اور غیر ممالک سے آنے والے حضرات کی سہولت کے لئے پی آئی اے نے گول بازار ربوہ میں ایک خاص بکنگ اور ریزرویشن آفس قائم کیا ہے

سالانہ جلسہ میں شرکت کرنے والے حضرات پاکستان کے کسی بھی شہر یا بیرون ملک کے لئے ہوائی سفر کی بکنگ اور ریزرویشن اب ربوہ ہی میں کرا سکیں گے زرمبادلہ اور اسٹنڈ بکنگ سے متعلق دوسرے کاموں کے سلسلے میں لائل پور میں پی آئی اے کا دفتر آپ کی ہر ممکن مدد کرے گا۔

PIA

پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز



ادارۃ المصنفین کی نئی مطبوعات (۱) تفسیر سورۃ البقرہ بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۲) تاریخ احمدیت جلد گیارہ (۳) بخاری شریف جلد گیارہ و بارہ ملنے کا پتہ ادارۃ المصنفین ربوہ

# مومنین کی صفات قرآن کریم کی روشنی میں

۳

از مکرم طارق محمود صاحب ربوہ

مومنین کا انجام جس قسم کے کسی نے اعمال کئے ہوں گے انہیں کے موافق اس... نہ دیا جائے گا۔ چونکہ مومنین اعمال صالح بجالانے والے ہیں۔ اس لئے ان کا انجام بہتر ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ اعمال صالح بجالانے والوں کو پسند کرتا ہے وہ ان کا دوست بن جاتا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ (انفال ۲۰)

ترجمہ۔ اللہ یقیناً مومنین کے ساتھ ہے نیز فرمایا ہے۔

اَللّٰہُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ (آل عمران ۶۹)

ترجمہ۔ اللہ مومنوں کا دوست ہے

۲۔ جب اللہ تعالیٰ مومنوں کا دوست ہو جاتا ہے تو ان کی مدد کرنا اس پر واجب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ (روم ۴۸)

ترجمہ مومنوں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے

۳۔ پھر مومنوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اِنَّ جُنْدَنَا لَھُمُ الْغٰلِبُوْنَ (الصّٰفّٰت آیت ۱۷۴)

ہمارا لشکر (یعنی مومنوں کا گروہ) ہی غالب رہے گا۔

اس میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ مومنین کا گروہ ہمیشہ اپنے مدمقابل پر غالب رہے گا۔

۴۔ دنیا و آخرت میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا فضل مومنوں کے شامل حال رہے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا۔ (احزاب ۴۸)

ترجمہ۔ مومنوں کو بشارت دیدے کہ ان کو اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ملے گا۔

۵۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کے اعمال کو ضائع نہیں کرے گا۔ اور ان کا مناسب بدلہ دے گا۔ فرمایا۔ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا کُفْرَانَ لِسَعْیِہٖ (انبیاء ۹۵)

ترجمہ۔ پس جو کوئی مناسب حال عمل کرے گا اور ساتھ ہی مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش کو رد نہیں کیا جائیگا

۶۔ مومنین کی جنت میں عزت کی جائے گی فرمایا۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَھُمْ فِیْ رَوْضَۃٍ یُّحْبَرُوْنَ (الروم آیت ۱۶)

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کے مطابق عمل بھی کئے انہیں عالیشان باغ میں خوشی پہنچائی جائے گی۔

۷۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو جنت عطا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ سورہ توبہ آیت ۷۲ میں مذکور ہے۔

وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا وَمَسٰکِنَ طَیِّبَۃً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ۔

ترجمہ۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنات کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں پاک رہائش گاہوں کا بھی وعدہ کیا ہے۔

۸۔ مومنین کے لئے مغفرت اور رزق کریم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَرِیْمٌ (انفال آیت ۷۵)

ترجمہ۔ ان کو گناہوں کی معافی بھی حاصل ہوگی اور معزز رزق بھی ملے گا۔

۹۔ جب مومن مرنے کے بعد اٹھیں گے تو ان کی تسلی اور اطمینان کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ان کو سلام بھیجا جائے گا۔ اور اس لفظی سلام کو عملی شکل دینے کے لئے ان کے لئے عزت کے سامان پیدا کئے جائیں گے۔ فرمایا۔ تَحِیَّتُھُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَہٗ سَلٰمٌ وَّاَعَدَّ لَھُمْ اَجْرًا کَرِیْمًا۔ (احزاب ۴۵)

ترجمہ ان کو جب اس خدا سے ملیں گے دعا کا تحفہ سلامتی کی شکل میں ملے گا اور ان کے لئے ایک بڑا عزت والا بدلہ تیار کیا گیا ہے۔

۱۰۔ پھر مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بڑے (کبیر) اجر کا بھی وعدہ کیا ہے۔ فرمایا۔ اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا کَبِیْرًا۔ (بنی اسرائیل آیت ۱۰)

ترجمہ۔ یہ قرآن یقیناً اس راہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ درست ہے اور مومنوں کو جو مناسب حال عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر مقدر ہے۔

۱۱۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو اجر عظیم کا وعدہ دیا ہے۔ فرمایا۔ سَوْفَ یُؤْتِ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا۔ (النساء آیت ۱۴۷)

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کو عنقریب بڑا اجر عطا فرمائے گا۔

۱۲۔ صرف اجر عظیم ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے مومنین کو بے انتہا اجر دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ سورہ حٰم سجدہ آیت ۹ میں مذکور ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ (التین آیت ۷)

ترجمہ۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور اس کے مطابق انہوں نے عمل بھی کئے ان کے لئے ایک نہ ختم ہونے والا اجر مقدر ہے۔

۱۳۔ سب سے بڑا انعام۔

صرف اجر ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے مومنین سے اس انعام کا بھی وعدہ فرمایا ہے جو درحقیقت پیدائش انسانی کا سب سے بڑا مقصد ہے۔ فرمایا۔

وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا وَمَسٰکِنَ طَیِّبَۃً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ اَکْبَرُ ؕ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (توبہ ۷۲)

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں (میں پاک رہائش گاہوں) کا۔ ان کے علاوہ اللہ کی رضامندی سب سے بڑا انعام ہے (جو ان کو ملے گا) اور اس کا ملنا بہت بڑی کامیابی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے ہی حقیقی مومن بنا دے اور ہمیں بھی آسمان سے فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ۵ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ کی دلنواز آواز سنائی دے آمین

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

# نماز باجماعت کے انتظار کی فضیلت

از مکرم مولوی محمد انیس الرحمٰن صاحب ربوہ

مسلمان کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ نماز ہے۔ اور نماز قرب الٰہی حاصل کرنے کا ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ نماز کے ذریعہ سے ایک مسلمان کو حقیقی اور روحانی لذت و سرور اور کامل تسکین قلب حاصل ہوتی ہے۔ جہاں خود نماز ثواب حاصل کرنے کا ایک عمدہ ذریعہ ہے وہاں نماز کا انتظار کرنا بھی حصول ثواب کا باعث ہے۔ انتظار کی فضیلت احادیث میں کثرت سے بیان ہوئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے اور درجات میں ترقی دے صحابہ کرامؓ نے عرض کیا ضرور یا رسول اللہ آپ نے فرمایا ناگواریوں اور تکالیف کے موجود ہوتے ہوئے وضو کامل طریقہ پر کرنا اور مسجد کی طرف کثرت سے قدم مارنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہ تمہاری سرحدی محافظت ہے۔ اس حدیث میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز کے بعد دوسری نماز کی انتظار کرنے کو سرحد کی حفاظت کی طرح قرار دیا ہے۔ حضرت ابو موسےٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ تمام لوگوں سے زیادہ اجر پانے والا وہ ہے جو نماز کے لئے زیادہ سے زیادہ دور سے چل کر آنے والا ہے اور جو شخص نماز کا انتظار کرتا ہے تاکہ امام کے ساتھ نماز ادا کرے وہ اس شخص سے زیادہ اجر پانے والا ہے جو تنہا نماز پڑھے اور پھر سو جائے۔ (بخاری اور مسلم نے روایت کی)

ان روایات سے انتظار نماز کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔ انتظار نماز سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو شخص نماز کی انتظار میں رہتا ہے اس کو کثرت سے دعا کرنے کا موقع میسر آ جاتا ہے نیز اس کو برائی سے دور رہنے کا اور نیک صحبت اختیار کرنے کا موقع مل جاتا ہے ٥

# اسلام میں حقیقی توبہ کی اہمیت

(از مکرم حمید الحق صاحب مغلپورہ لاہور)

دنیا کے مختلف مذاہب میں جب کوئی شخص داخل ہوتا ہے تو طرح طرح کی رسوم ادا کی جاتی ہیں۔ مثلاً اگر کوئی عیسائیت قبول کرتا ہے تو اس کو پانی سے بپتسمہ دیا جاتا ہے ویسے بھی ہر نو مولود کو عیسائی بپتسمہ دیتے ہیں اگر کوئی آریہ ہوتا ہے تو ہون کیا جاتا ہے۔ باقی مذاہب کا بھی یہی حال ہے کہ ان میں داخل ہونے کے وقت بعض رسومات ادا کی جاتی ہیں۔

البتہ صرف اسلام ہی ایک ایسا دین ہے جس میں کسی قسم کی رسومات کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی۔ کوئی شخص جو اسلام قبول کرتا ہے اس کا صرف زبان سے لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ پڑھ دینا ہی کافی ہوتا ہے۔ اسی طرح دوسری تقریبات مثلاً نکاح وغیرہ میں بھی از روئے اسلام کوئی رسم شامل نہیں۔

اسلام نے تمام رسومات سے انسان کو نجات دے دی۔ بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس کے کانوں میں اذان کہہ دی اور البتہ عقیقہ کیا جاتا ہے جو ایک قسم کا صدقہ اور دوستوں رشتہ داروں کے لئے دعوت کا رنگ رکھتا ہے اس کو رسم نہیں کہا جا سکتا۔ بلکہ یہ عبادت میں شمار کیا جاتا ہے۔

اسلام نے تمام رسومات کا قلع قمع کر دیا ہے۔ اور وہ حقیقی توبہ پر زور دیتا ہے۔ توبہ یہ ہے کہ انسان اپنی گزشتہ غلط کارانہ زندگی کو ترک کر دے اور آئندہ صراط مستقیم پر چلنے کا اقرار کرتا ہے۔ اس وقت انسان خدا تعالیٰ سے ایک نیا عہد باندھتا ہے اور اس عہد کی پاسداری کے لئے عزم بالجزم کرتا ہے۔

یہ چیز ہے جو انسانی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اس کا نام "توبہ" رکھا گیا ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

> اس وقت جو تم بیعت کرتے ہو یہ بیعت توبہ ہے اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے کہ جو کوئی توبہ کرے گا اس کے گناہ بخش دوں گا۔ گناہ کے یہ معنے ہیں کہ انسان دیدہ دانستہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے اور ان احکام کے برخلاف کرے جن کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور ان باتوں کو کرے جن کے کرنے سے منع فرمایا ہے۔ گناہ ایسی چیز ہے کہ جس کا نتیجہ اس دنیا میں بھی بد ملتا ہے اور آخرت میں بھی۔
>
> جب انسان توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو فراموش کر دیتا ہے اور تائب کو بے گناہ سمجھتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ تائب اپنی توبہ پر قائم رہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں کہ توبہ کر کے بھول جاتے ہیں۔ مثلاً حج کرنے والے حج کر کے آتے ہیں اور واپس آکر چند دنوں کے بعد پھر سابقہ بدیوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں تو ان کے اس حج سے کیا فائدہ۔ خدا تعالیٰ گناہوں سے ہمیشہ بیزار ہے۔ اسی لئے انسان کو گناہ سے ہمیشہ بچنا چاہیئے جو شخص اس بات پر قادر ہے کہ گناہ چھوڑ دے اور پھر نہ چھوڑے تو خدا تعالیٰ ایسے شخص کو ضرور پکڑے گا۔ اگر تم چاہتے ہو کہ اس توبہ کے درخت سے پھل کھاؤ اور تمہارے گھر وباؤں سے بچے رہیں تو چاہیئے کہ سچی توبہ کرو۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۷)

## ماہنامہ الفرقان کا خاص نمبر

نئے سال سے ماہنامہ الفرقان ہر ماہ کی پانچ تاریخ کو ڈاک کے ذریعہ ارسال ہوا کریگا ماہ فروری ۱۹۶۸ء کا رسالہ خاص نمبر ہوگا جس میں انگریزی حکومت سے متعلق جملہ حوالہ جات اکٹھے کئے جا رہے ہیں۔ مخالفین جو توجیہات کرتے ہیں۔ ان کے جوابات بھی دیئے جائیں گے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالہ جات متعلقہ بھی پیش ہوں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ یہ نمبر اس مضمون پر جامع نمبر ہوگا اس لئے تمام دوستوں سے درخواست ہے کہ جن کے پاس اس بارے میں کوئی حوالہ ہو وہ اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ — خاکسار ابو العطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان ربوہ

## عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ
### — ۲ —

| | |
|---|---|
| مکرم محمد عبد اللہ صاحب آف ہیڈ فورڈ بذریعہ مکرمہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت | ۵۰ — ۰۰ |
| " سیکرٹری صاحب مال وحدت کالونی لاہور | ۲۱ — ۰۰ |
| " شریف احمد صاحب اسلام آباد | ۵ — ۰۰ |
| " عزیز الدین صاحب " | ۲ — ۰۰ |
| " عبد الغفور صاحب سیکرٹری مال سرگودھا | ۳۵ — ۰۰ |
| " امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ | ۵ — ۰۰ |
| " چوہدری احسان الرحمٰن صاحب باب الابواب | ۱ — ۰۰ |
| مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب عارف | ۱۰ — ۰۰ |
| مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب پارہ چنار | ۲۵ — ۰۰ |
| " عبد الرحمٰن صاحب محاسب راولپنڈی | ۳۶ — ۰۰ |
| " محمد امین صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ | ۲۸ — ۰۰ |
| " چوہدری مبارک احمد صاحب چک ۸۹ ج ب سرگودھا | ۵۰ — ۰۰ |
| " ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب اتالیق ربوہ | ۵ |
| " عبد الستار صاحب دار الرحمت شرقی | ۱ — ۰۰ |
| " عبد اللطیف صاحب صدر حلقہ سنت نگر لاہور | ۶۰ — ۰۰ |
| " ملک عبد المالک صاحب محمد نگر لاہور | ۵ |
| " اقبال احمد صاحب چک جھمرہ | ۱۰ — ۰۰ |
| " ملک عبد الرب صاحب ربوہ | ۳ — ۰۰ |
| " مرزا عبد الرحمٰن صاحب محاسب کراچی | ۱۷۵ — ۷۹ |
| " خلیل احمد صاحب | ۱۰ — ۰۰ |
| " محمد رشید ارشد صاحب نوشہرہ کینٹ | ۲۴ — ۰۰ |
| " عطا حسین صاحب سیکرٹری مال لائل پور | ۷۹ — ۰۰ |
| مکرمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب قصور لاہور | ۵۰ — ۰۰ |
| مکرم عبد العزیز صاحب چک ۹۹ شمالی سرگودھا | ۹ — ۰۰ |
| " قدرت اللہ صاحب وحدت کالونی لاہور | ۱۰ — ۰۰ |
| " شیخ احمد علی صاحب گڑھی شاہو لاہور | ۲۸ — ۰۰ |
| " چوہدری عبد الرحمٰن صاحب سلطان پورہ لاہور | ۷۰ — ۰۰ |
| " چوہدری مقبول احمد صاحب بہاول نگر | ۵ |
| " مستری اللہ دتہ صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ | ۱۰ — ۰۰ |
| " محمود احمد صاحب قمر دار الصدر شمالی ربوہ | ۵۰ — ۰۰ |

## وقار عمل

۱۲ اخاء / اکتوبر بروز جمعۃ المبارک مجلس خدام الاحمدیہ تلونڈی راہوالی کے زیر اہتمام لالٹینوں کی روشنی میں بعد نماز مغرب ایک وقار عمل منایا گیا۔ جی ٹی روڈ سے بستی کو آنے کا راستہ گندے اور برسات کے پانی کی وجہ سے کئی ماہ سے ناقابل استعمال تھا۔ خدام و اطفال نے ۱۳۸۵ مکعب فٹ مٹی دوسری جگہ سے لاکر ڈالی اور ساڑھے گھنٹہ کی لگاتار محنت کے بعد اہل بستی کے لئے یہ رستہ تیار کیا۔ حاضری خدام و اطفال نہایت خوش کن تھی۔

مقام وقار عمل پر کئی غیر احمدی نوجوان اور بزرگ تشریف لائے اور انہوں نے خدام و اطفال کے جذبہ خدمت خلق کو سراہا۔ اسی طرح جناب میر اللہ بخش صاحب پریذیڈنٹ مقامی بعض انصار بزرگوں کی معیت میں وقار عمل میں تشریف لائے اور کام میں ہاتھ بٹایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ راہوالی)

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## حکومت امدادی سامان مہیا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے گی

ڈھاکہ ۲۷ نومبر۔ صدر جنرل یحییٰ خان نے مشرقی پاکستان کے طوفان سے متاثرہ علاقوں کے مصیبت زدہ لوگوں کو یقین دلایا ہے کہ حکومت ان کو امدادی سامان مہیا کرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھے گی۔ اور اس سلسلہ میں روپے پیسے کی قطعاً پرواہ نہیں کی جائے گی۔ صدر یحییٰ خان طوفان زدہ علاقوں کے دو دن کے دورے اور بھولا میں ایک رات قیام کرنے کے بعد واپس ڈھاکہ آ گئے۔ انہوں نے آج صبح نواکھالی میں متاثرہ علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے طوفان زدگان کے لئے مزید پندرہ ہزار روپے کا عطیہ دیا۔ انہوں نے گزشتہ روز ۴۵ ہزار روپے کا عطیہ اپنی جیب سے دیا تھا۔ صدر نے کئی مرکزوں میں خود امدادی سامان تقسیم کیا۔

### امدادی کاموں پر نکتہ چینی کرنیوالے حالات سے ناواقف ہیں

چاندی (نواکھالی) ۲۷ نومبر۔ صدر پاکستان جنرل یحییٰ خان نے کہا ہے کہ جو لوگ امدادی کاموں پر نکتہ چینی کر رہے ہیں انہیں یہ اندازہ نہیں ہے کہ یہ کتنا ہمہ گیر اور سنگین کام ہے اور اسے کہاں سے شروع کرنا ہے۔ انہوں نے کہا۔ تمام سڑکیں تباہ ہو چکی ہیں۔ کشتیاں بہہ گئی ہیں۔ کارکنوں کے حوصلے پست ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے دور افتادہ علاقوں میں امدادی سامان پہنچانے میں تاخیر ہوئی ورنہ سرکاری گوداموں میں اناج کی قلت نہیں ہے۔ صدر نے کہا کہ جس حوصلے اور پامردی سے عوام مشکلات کا مقابلہ کر رہے ہیں وہ قابل تعریف ہے۔

### سامان گرانے کی دنیا بھر میں سب سے بڑی مہم

ڈھاکہ ۲۷ نومبر۔ پاک فضائیہ کے طیاروں نے مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ علاقوں میں امدادی سامان پہنچانے کی جو مہم شروع کی ہے اسے دنیا بھر میں اس نوعیت کی سب سے بڑی مہم قرار دیا گیا ہے۔ اس کام میں پاک فضائیہ کے ٹرانسپورٹ طیاروں کے پورے بیڑے کے علاوہ دوست ممالک سے آئے ہوئے طیارے اور ہیلی کاپٹر حصّہ لے رہے ہیں۔

### ڈاکٹروں کو گورنر پنجاب کا مشورہ

لاہور ۲۷ نومبر۔ گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمان نے نوجوان ڈاکٹروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ دیہی عوام کی خدمت کے لئے پسماندہ علاقوں میں جائیں۔ یہ بات آج انہوں نے میو ہسپتال کے معائنہ کے دوران نوجوان ڈاکٹروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ گورنر نے ایک گھنٹہ کے دوران میو ہسپتال میں میڈیکل، سرجیکل وارڈوں۔ البرٹ وکٹر ہسپتال اور آؤٹ ڈور ہسپتال کا معائنہ کیا۔ انہوں نے متعدد مریضوں اور ان کے لواحقین سے بات چیت کی۔ آخر میں آپ نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور دوسرے ڈاکٹروں سے گفتگو کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا کہ وہ مریضوں اور ان کے لواحقین کے ساتھ خندہ پیشانی پیار، محبت اور شفقت سے ملیں تاکہ انہیں احساس ہو کہ ڈاکٹر انسانیت کا حقیقی خادم ہے۔

### اہل تشیع فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والوں کو ووٹ نہ دیں

لاہور ۲۷ نومبر۔ پاکستان شیعہ پولیٹیکل پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر شاہد نقوی نے کہا ہے کہ مغربی پاکستان کے بیشتر حلقوں سے یہ تشویشناک اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ جمعیتہ العلماء عوام میں فرقہ وارانہ منافرت پھیلا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں انتخابی قوانین واضح ہیں۔ تاہم حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ امن و امان کو ہر حال میں قائم رکھے۔ حکومت کو اس رجحان کو ختم کرنے کے لئے سخت اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا پارٹی کے ارکان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی صورت میں فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والی جماعتوں کو ووٹ نہ دیں۔ خواہ ان کے منشور کیسے بھی ہوں۔

### عید پر راشن ڈپو سے چاول ملیں گے

لاہور ۲۷ نومبر حکومت پنجاب نے عید الفطر کے موقعہ پر عارضی بنیادوں پر باسمتی چاول تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ چاول لاہور، راولپنڈی اور ملتان کے ضلعی ہیڈ کوارٹروں میں ایک سیر فی کس کے حساب سے اور جہلم، کیمبل پور، میانوالی، مظفر گڑھ، سرگودھا، جھنگ ساہیوال، لائلپور۔ ڈیرہ غازیخان بہاولپور بہاولنگر اور رحیم یارخاں کے ضلعی ہیڈ کوارٹروں میں آدھ سیر فی کس کے حساب سے دیئے جائیں گے۔ ڈپوؤں میں چاولوں کی تقسیم ۸۸ پیسے فی سیر کے رعایتی پرچون نرخ پر فی الفور شروع ہو جائیگی۔ اور صارفین اپنا کوٹہ ایک مرتبہ ۵ ار دسمبر تک کسی بھی وقت حاصل کر سکیں گے۔

# ۲۹ ر رمضان کی دعائیہ فہرست میں شمولیت کا ذوق و شوق

## اپنے مقدس امام کی دعائیں حاصل کرنے کا خاص اہتمام

مقام مسرت ہے کہ انفرادی اور جماعتی ہر دو سطح پر احباب کی طرف سے اطلاعیں مل رہی ہیں کہ انہوں نے اپنے مقدس امام کی دعائیں حاصل کرنے اور ماہِ رمضان میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کے لئے تحریک جدید کا چندہ سال رواں کلی طور پر ادا فرما دیا ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

جماعتی سطح پر جماعت احمدیہ جھنگر حاکم والا کی مثال قابل ذکر ہے۔ اس جماعت کے سیکرٹری صاحب مال نے مرکز میں فہرست وعدہ جات پیش کرنے کے ساتھ ہی یہ خوشخبری سنائی کہ اٹھائیس افراد سے قریباً ۴۶۲ روپے کے وعدے لئے گئے اور یہ ساری رقم داخل خزانہ کر دی گئی ہے۔ مسابقت کی یہ روح اس ذوق و شوق کا اظہار کر رہی ہے جو ماہِ رمضان میں خدام اپنے محبوب امام کی دعائیں حاصل کرنے کے لئے اپنے اندر پاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

### ضمنی امتحانات کی تاریخوں کا اعلان

لاہور ۲۷ نومبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے اعلان کے مطابق ۱۵ ار جنوری کو بی۔ ایڈ، ہوم اکنامکس کا پہلا اور تیسرا امتحان۔ فائن آرٹس حصہ اوّل اور حصہ دوم اور ایف۔ ای۔ ایل کے امتحانات شروع ہوں گے۔ ۱۶ ار جنوری ہوم اکنامکس کا دوسرا امتحان۔ بی ایس سی ہوم اکنامکس کا فائنل امتحان اور ایل ایل بی کے امتحانات شروع ہوں گے۔

ہومیوپیتھک مفرد مجرب نسخوں کا معلوماتی کتابچہ ۲۰ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر مفت حاصل کریں۔
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

## لائل پور

کے احباب الفضل کا تازہ پرچہ ہمارے ایجنٹ مکرم بشیر احمد صاحب معرفت کریم میڈیکل ہال گول منشی محلہ لائلپور سے حاصل کریں۔!

احباب کی سہولت کی خاطر پرچہ گھر پر پہنچانے کا معقول انتظام ہے۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

**قرص ذیابیطس** (حب جدوار) شوگر کے لئے مفید ہے۔ معتدل۔ مفرح قلب، مقوی باہ اور دافع زہر مرگی ہے قیمت ایکماہ چار روپے
**معجون فلاسفہ** کثرت پیشاب کو روکتی ہے۔ کمر اور جوڑوں کے دردوں کے لئے مفید ہے۔ قیمت ایکماہ پونے چار روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

# تزکیۂ نفس کیلئے خیالات کی پاکیزگی بھی بہت ضروری ہے

## اگر کوئی بُرا خیال آئے اور انسان اسے اپنے دل سے نکال دے تو یہ اسکی نیکی شمار ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"احادیث میں آتا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہؓ سخت گھبرائے اور انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! ہم نماز اور روزہ اور جہاد اور صدقہ وغیرہ احکام پر تو عمل کر سکتے ہیں مگر اس آیت میں ایک تو ایسا حکم نازل ہؤا ہے جس پر عمل کرنے کی ہم میں طاقت ہی نہیں۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اتریدون ان تقولوا کما قال اھل الکتاب من قبلکم سمعنا و عصینا بل قولوا سمعنا و اطعنا غفرانک ربّنا و الیک المصیر فلمّا اقتراھا القوم وذلت بھا السنتھم انزل اللہ فی اثرھا اٰمن الرّسول بما انزل الیہ من ربّہ والمؤمنون (مسلم)

یعنی کیا تم چاہتے ہو کہ تم وہی کہو جو اہل کتاب نے تم سے پہلے کہا تھا کہ سمعنا وعصینا تمہارا فرض تو یہ ہے کہ تم کہو سمعنا واطعنا غفرانک ربّنا والیک المصیر۔ جب صحابہؓ نے اپنے دل کی گہرائیوں سے یہ الفاظ کہے اور اللہ تعالےٰ کے حضور انہوں نے اپنی گردنیں جھکا دیں اور اسکی مغفرت اور رحم کے طلب گار ہوئے تو اللہ تعالےٰ کی طرف سے اظہارِ خوشنودی کے طور پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اٰمن الرّسول بما انزل الیہ من رّبّہ والمؤمنون۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر صحابہ کرامؓ نے فوراً اپنی غلطی تسلیم کرلی اور اللہ تعالےٰ نے انکی تعریف کی۔ پھر یہ آیت منسوخ کس طرح ہو سکتی ہے نسخ تو کسی عمل کا ہوتا ہے اور یہاں کسی عمل کا ذکر نہیں۔ پس یہ بالکل غلط ہے کہ یہ آیت منسوخ ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ اس آیت میں تزکیۂ نفس کے لئے خیالات کی پاکیزگی بھی ضروری قرار دی گئی ہے۔ بے شک خیالات کو کُلّی طور پر پاک رکھنا تو ہر انسان کے لئے ناممکن ہے لیکن اگر کوئی بُرا خیال پیدا ہو تو اسے اپنے دل سے نکال دینا تو ہر انسان کے لئے ممکن ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کے دل میں خیال آئے کہ میں رشوت لوں تو وہ اس کے متعلق سوچنا اور مختلف قسم کی تدابیر عمل میں لانا شروع نہ کر دے بلکہ جہاں تک ہو سکے اس خیال کو فوراً اپنے دل سے نکالنے کی کوشش کرے ورنہ اس کا نفس مضبوط ہوتا چلا جائے گا۔ اور پھر اس خیال کا مٹانا سخت مشکل ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی "چلتے" چلتے کہیں مال دیکھتا ہے اور اس کے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ میں اسے اٹھا لوں تو صرف اس خیال کے آنے پر اس سے مواخذہ نہیں ہوگا۔ ہاں اگر اس خیال کے آنے پر وہ سوچنا شروع کر دے کہ میں کس طرح اس مال کو اُٹھاؤں اور کس وقت اٹھاؤں تو اس کا یہ سوچنا اور تدبیریں کرنا قابلِ مواخذہ ہوگا۔

غرض وہ خیال جو دل میں گڑ جاتا ہے اور جس کو سوچنے میں انسان لگ جاتا اور تدبیریں شروع کر دیتا ہے اس کا محاسبہ ہوگا ورنہ اگر کسی کو خیال آئے کہ میں چوری کروں اور وہ اسے فوراً اپنے دل سے نکال دے تو وہ ایک نیکی کرتا ہے اسیطرح اگر کسی کو قتل کرنے کا خیال آئے لیکن وہ اپنے دل سے نکال دے تو وہ نیکی کرنے والا سمجھا جائے گا۔ سزا کا مستحق وہ اسی حالت میں ہوتا ہے جب وہ اس خیال پر قائم رہتا ہے۔ غرض تزکیۂ نفس کی بنیاد انسانی قلب کی صفائی پر ہے اور اس کی اہمیت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اور جگہ بھی بیان فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ انّ فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلّہٗ واذا فسدت فسدت الجسد کلّہٗ الا وھی القلب۔ یعنی انسان کے بدن میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ تندرست ہوتا ہے تو سارا جسم تندرست ہوتا ہے جب وہ بگڑ جاتا ہے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا غور کے ساتھ سنو کہ وہ گوشت کا ٹکڑا دل ہے۔

پس اسلام میں پاکیزگی اس کا نام نہیں کہ صرف زبان پر اچھی باتیں ہوں یا اعمال تو اچھے ہوں اور دل میں بُرائی ہو بلکہ اسلام میں اصل پاکیزگی دل کی سمجھی جاتی ہے۔ جو انسان اپنے دل کے لحاظ سے پاکیزہ نہیں وہ خدا تعالےٰ کے نزدیک ہرگز پاک نہیں۔ ایک شخص اگر قطعاً کوئی گناہ نہ کرے مگر اس کے دل میں گناہ اور بُرائی سے اُلفت ہو اور گناہ کے ذکر میں اسے لذّت محسوس ہو تو وہ نیک اور پاک نہیں کہلائے گا جب تک کہ اس کے دل میں بھی یہ بات نہ ہو کہ اسے گناہوں میں ملوّث نہیں ہونا چاہیئے"

(تفسیر کبیر سورہ بقرہ ص ۶۵۲، ص ۶۵۳)

## احبابِ جماعت چندہ وقفِ جدید کی طرف فوری توجّہ فرمائیں

وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱/۱۲ کو ختم ہو رہا ہے قریباً ایک ماہ باقی ہے اِس لئے اُمراء وصدر صاحبان جماعت اور دیگر متعلقہ عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اِس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کے اطفال۔ ناصرات اور چھوٹے بچّوں کے چندہ وقفِ جدید کی ادائیگی ہو چکی ہے یا نہیں۔ عدم ادائیگی کی صورت میں چندہ ہذا کی وصولی کے لئے فوری طور پر مؤثر رنگ میں جدّ وجہد فرما کر ممنون فرماویں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

## نصرت جہاں ریزرو فنڈ اور ۲۹ رمضان المبارک

ایسے مخلصینِ جماعت جنہوں نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی صف اوّل۔ صف دوم۔ اور صف سوم میں حصّہ لیا ہے اور سلسلہ کی ضروریات کو اپنی نجی ضروریات پر مقدم رکھتے ہوئے اپنے وعدہ جات ۲۹۔ رمضان المبارک سے قبل ادا فرما کر مرکز کو مطلع فرمائیں گے ان کے اسماء رمضان المبارک کی ۲۹۔ تاریخ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دعائے خاص کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ مجاہدین نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو چاہیئے کہ ان مبارک دنوں کی خصوصی دعاؤں کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

امراء وصدر صاحبان جماعت سے التماس ہے کہ وہ ایسے دوستوں کی فہرستیں جلد از جلد مرکز کو ارسال کرکے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴